السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کا بوقت ''حی علی الصلوۃ، وحی علی الفلاح،، کے اٹھ کھڑے ہونے اور ''قدقامت الصلاۃ،، کے وقت تحریمہ باندھنا تکبیر کہہ کر بعض کتابوں میں لکھا ہے اس کی اصل کیا ہے ؟ اور یہ بات قوی ہے یا ضعیف ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حنفی مذہب کا فتویٰ ہے جو کسی حدیث سے ثابت نہیں ، احادیث صحیحہ سے صرف یہ ثابت ہے کہ آں حضرت ﷺ تکبیر پوری ہوجانے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرتے ، ہر مسلمان کو آں حضرت ﷺ کے طریقہ پر چلنا چاہیے ۔ (ترجمان فروری 1957ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 242

محدث فتویٰ